حاصلِ مطالعہ

لطیفۂ عجیب | کہتے ہیں کہ محی السنۃ امام غزالیؒ مفتی الثقلین تھے ایک روز انہوں نے جنات سے حوادثات کی بابت دریافت کیا۔ جنات نے کہا کہ علامہ زمخشریؒ قرآن کی تفسیر لکھ رہے ہیں۔ اور نصف کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ امام غزالیؒ نے تفسیر منگوائی اور پوری نقل کروا کر اصل نسخہ جات جنات کے ذریعہ واپس کرا دیا۔ جب امام زمخشریؒ موصوف کے یہاں آئے تو آپ نے زمخشریؒ کو کتاب دکھائی۔ زمخشری کتاب دیکھ کر حیران رہ گئے اور سوچنے لگے کہ اگر میں یہ کہوں کہ کتاب میری ہے تو یہاں کیسے آئی؟ جب کہ میں نے اس کو اس طرح محفوظ رکھا تھا کہ اس کی اطلاع بھی کسی کو نہیں دی۔ اور اگر یہ کہوں کہ کسی دوسرے کی ہے تو لفظاً، معنیً، وضعاً، ترتیباً اتنا کثیر توادر عقلاً محال ہے۔ زمخشری کی اس حیرت کو دیکھ کر امام غزالیؒ نے کہا کہ یہ تمہاری ہی کتاب ہے میں نے جنات کے ذریعہ منگوائی تھی۔ زمخشری جنات کے قائل نہ تھے لیکن اس مجلس میں قائل ہو گئے (احوال مصنفین ص ۱۹۱)

کمالِ شیخ بوعلی سینا و کرامتِ ولی | منقول ہے کہ ایک ولی نے شیخ سے کہا کہ تو نے علوم عقلیہ میں اپنی ساری عمر گنوا دی۔ آخر کس مرتبہ تک پہنچا؟ شیخ نے کہا کہ ساعاتِ یومیہ میں سے مجھے ایک ایسی گھڑی معلوم ہے کہ اس میں لوہا مثل خمیر ہو جاتا ہے۔ ولی نے کہا کہ جب وہ گھڑی آئے تو مجھے بتانا۔ چنانچہ نے وہ گھڑی بتائی اور ہاتھ میں لوہا لے کر اس میں انگلی داخل کی تو وہ اس کے اندر دھنس گئی۔ گھڑی گذر جانے پر ولی نے شیخ سے کہا کہ اب پھر اسی طرح کرو۔ شیخ نے کہا وہ گھڑی گذر گئی ہے اب ممکن نہیں۔ ولی نے لوہا ہاتھ میں لے کر انگلی داخل کر دی اور فرمایا کہ دانشمند کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنی عمر زائل و فانی چیز میں صرف کرے (احوال مصنفین ص ۳۹۱)

علم دین کی قدر و عظمت کا ایک واقعہ | محمد بن سلمہ جو مشائخ بلخ سے ہیں انہوں نے اپنے بیٹے کو فقہ کی تعلیم کے لئے بغداد بھیجا اور اس کی تعلیم پر ۴۰ ہزار روپے خرچ کئے۔ جب وہ فارغ ہو کر آیا تو پوچھا کیا پڑھ کر آئے؟ عرض کیا صرف ایک مسئلہ سیکھا ہے کہ عورت کا حیض دس دن میں ختم ہو تو مدتِ غسل زمانۂ طہارت میں شمار ہو گی یعنی اگر نماز کے وقت میں سے اتنا وقت مل گیا کہ تحریمہ کہہ سکتی ہے خواہ غسل نہ کر سکے تو اس وقت کی نماز اس کے ذمہ واجب ہو گی اور اگر کم مدت پر انقطاع دم حیض ہوا تو وقتِ غسل حیض میں شمار ہو گا غسل کا وقت بھی گذرے اور اس کے بعد تحریمہ کا وقت بھی پالے گی تو نماز اس کے ذمہ ہو گی ورنہ نہیں۔ باپ نے یہ سن کر کہا تم نے میری رقم ضائع نہیں کی۔ یہ تھی پہلے زمانہ میں علم کی قدر دانی۔ (انوار الباری)